۷۸۶/۹۲

اہل سنت وجماعت کو مشرک کہنے والے
والوں کی چمر توحید

بنام

کیا یہی آپ کی توحید ہے؟

از قلم
حسن نوری گونڈوی

المشتہر
محمد مشفق رضا کشن گنجوی

کیا یہی آپکی توحید ہے؟

معزز قارئین کرام''' وہابی دیوبندی اپنے ماسوا تمام مسلمانوں کو کافر ومشرک جانتے اور مانتے ہیں *یہ باطل فرقہ - اہلسنت وجماعت کو مشرک گردانتا ہے*
توحید کی آڑ میں یہ جماعت انبیاء واولیاء کی سخت توہین کرتی ہے اور خود کو پکا موحد مانتی ہے

قارئین ''_دنیامیں سب سے زیادہ بے ادب وبےحیا کوئ فرقہ ہے تو وہ وہابی یعنی نام نہاد اہلحدیث وشیعہ کا ہے اس باطل جماعت میں ادب اور حیاء سرے سے غائب ہے_ یہ نہ انبیاء کی تعظیم کرتے ہیں نہ ہی اولیاء کہ *حتی کہ یہ بدترین جماعت خالق کائنات مالک الملک رب العالمین کی بھی شان میں بے ادبی وگستاخی کرتی ہے*
ذیل میں موجود حوالوں کو دیکھنے کے بعد ان شاء آپ بھی وہی کہیں گے جو راقم الحروف کہ رہا ہے

اب ظاہر ہے کہ جو قوم اللہ ورسول صلی اللہ علیہ وسلم واولیاے کرام کی بے ادبی کرتی ہو وہ اپنے ماں باپ یا اپنے ملک کی عزت کیسے کرسکتی ہے؟

اب دل تھام کر ان بے ادبوں اور گستاخوں کی گستاخانہ عبارتیں ملاحظہ کریں
خیال رہے '' *نقل کفر کفر نہ باشد*

پوری دنیا کے مسلمانوں کا عقیدہ ہیکہ اللہ سب سے بڑا ہے
مگر وہابی دیوبندی مذہب کے امام ''ابن تیمیہ کا عقیدہ ملاحظہ کریں
'' *عقیدہ'انہ بقدرالعرش لااصغر ولا اکبر-ترجمہ-اللہ تعالی عرش کے برابر ہے نہ اس سے چھوٹا ہے نہ بڑا ہے*
(فتاوی حدیثیہ ص100 مطبوعہ مصر)

(پیشکش) محمد مشفق رضا نوری

تو اب آپ خود ہی سمجھ لیں کہ اس فرقہ کے نزدیک "اللہ اکبر کہنا جائز کیسے ہو سکتا ہے؟

اسی طرح تمام مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ ساری کائنات اللہ رب العزت کی محتاج ہے مگر وہابیہ کا عقیدہ؟

مجدد الوہابیہ ودیابنہ ابن تیمیہ کے نزدیک اللہ محتاج ہے

علامہ ابن حجر مکی علیہ الرحمہ نے ابن تیمیہ کے عقائد میں لکھا ہیکہ

" *عقیدہ-اللہ تعالی کی ذات ایسی ہی محتاج ہے جیسے کل جزء کل محتاج ھے*

(فتاوی حدیثیہ ص100 مصر)

اسی طرح سارے مسلمانوں کا عقیدہ ہیکہ اللہ کی ذات کی طرح اسکی جملہ صفات بھی قدیم ہیں یعنی ہمیشہ سے ہیں اور ہمیشہ رہیں گی

مگر وہابیہ کا عقیدہ ؟

وہابیوں کے مفسر اور محدث وحید الزماں حیدرآبادی لکھتے ہیں کہ

" *عقیدہ اہلحدیث اللہ تعالی کی ان صفات کو جو قران وحدیث میں وارد ہیں اپنے ظاہری معنی پر محمول رکھتے ہیں ان میں تاویل اور تحریف نہیں کرتے جب غضب اللہ کی صفات میں سے ہے تو غیرت بھی اسکی صفات میں سے ہو گی غضب زائد اور کم ہو سکتا ہے ------پھر چند سطر کے بعد ---کبھی اترتا ہے کبھی چڑھتا ہے غرض صفات افعالیہ کا حدوث اور تغیر اہلحدیث کے نزدیک جائز ہے*

(تیسیر الباری ج4 ص 74 وحید الزماں)

اسی طرح ابن تیمیہ کا عقیدہ ہیکہ

" *اللہ تعالی محل حوادث ہے*

(فتاوی حدیثیہ)

وہابیوں کے امام عبداللہ غزنوی کے شاگرد قاضی عبدالاحد خانپوری نے بھی اپنی کتاب "اقامتہ البرہان " *میں اللہ تعالی کی صفات کو حادث قرار دیا ہے*

وہابیوں کے مولوی وحیدالزماں حیدرآبادی نے اپنی تصنیف "ہدیتہ المہدی"میں لکھا ہیکہ

" *ہمارے اکثر (وہابی) بزرگوں کے نزدیک اللہ تعالی کی صفات فعلیہ حادث ہیں*

(ہدیتہ المہدی ج1 ص 10)

اسی طرح پوری دنیاکے مسلمان جانتے اور مانتے ہیں کہ'اللہ تعالی ہر چیز کو جاننے والا ہر بات سے باخبر ہے

مگر وہابی کا عقیدہ؟

مولوی حسین علی استاد مولوی غلام خان کے نزدیک

اللہ تعالی کو انسانوں کے کاموں کی خبر پہلے نہیں ہوتی

چنانچہ لکھتے ہیں کہ

" *اور انسان خود مختار ہے اچھے کریں یا نہ کریں اور اللہ کو پہلے اس سے کوئ علم بھی نہیں کہ کیا کریں گے بلکہ اللہ کو انکے کرنے کے بعد معلوم ہو گا*

(بلغتہ الحیران ص156)

اسی طرح ہر مسلمان کا عقیدہ ہیکہ

اللہ غیب جاننے والا ہے اسکاعلم غیب ذاتی ہے

مگر وہابیہ دیابنہ کا عقیدہ؟

امام الوہابیہ اسماعیل دہلوی لکھتے ہیں کہ

" *سو اسطرح غیب کا دریافت کرنا اپنے اختیار میں ہو کہ جب چاہے کر لیجئے--یہ اللہ صاحب ہی کی شان ہے*

(تقویت الایمان ص 20مطبوعہ دہلی)

قارئین "_دریافت کسی سے سے کیا جاتا ہے جسکو ذاتی علم ہو وہ دریافت نہیں کرتا لفظ دریافت کرنا اس بات پر دلالت کرتا ہیکہ معاذاللہ اللہ کا علم ذاتی نہیں_

ہر مسلمان کا عقیدہ ہیکہ 'اللہ شکل واشکال یعنی صورت سے پاک ہے مگر وہابیہ کا عقیدہ؟

وہابی مولوی وحیدالزماں حیدرآبادی لکھتا ہیکہ

" *والظہور فی ای صورتہ شآء*

اللہ تعالی جس صورت میں چاہے ظہور فرماتا ہے

(ہدیتہ المہدی ج1ص7 مطبوعہ دہلی)

ہر مسلمان جانتا ہیکہ اللہ ایک ہے اور بے مثل ہے مگر وہابیہ کا عقیدہ؟

قاضی عبد الاحد خانپوری نے لکھا کہ

" *مولوی ثناء اللہ امرتسری اللہ تعالی کی ہزاروں مثلیں قرار دیتاہے*

(الفصیلتہ الحجازیہ ص 8)

ا

قارئین-جو جماعت پوری دنیاکے مسلمانوں کو کافر ومشرک مانتی ہے آیئے دیکھتے ہیں کہ اسکی توحید کتنی مستحکم ہے اوپر آپ نے اس جماعت کے چند عقائد ملاظہ کئے جس میں آپ نے دیکھا کہ یہ گروہ کس قدر توہین وگستاخی میں جری ہے اس باطل گروہ نے رب العزت کو محتاج 'بے خبر'لاعلم'اسکے صفات فعلیہ کو حادث تسلیم کیا

اب آپ خود ہی فیصلہ کریں

جو باری تعالی کے بارے میں ایسا عقیدہ رکھتے ہوں وہ انبیاء علیہم السلام واولیاء کرام علیہم الرحمہ والرضوان کے بارے میں کیسا عقیدہ رکھتے ہونگے؟

بات بات پر مسلمانوں کو مشرک کہنا انکا مشغلہ ہے یہ ان باتوں کو بھی شرک کہتے ہیں جو شرک کی نفی کرتی ہیں

مثلاً' مزار چومنا شرک' سہرا باندھنا شرک''قبر پر جانا شرک'یارسول اللہ کہنا شرک''
اور خود ہی تقویت الایمان میں شرک کی تعریف یہ موجود ہے کہ
شرک اسے کہتے ہیں جو اللہ تعالی نے اپنے لئے مخصوص کئے ہوں وہ بندہ کے لئے کرنا

اب ان سے کوئ پوچھے ظالم''
کیا اللہ سہرا باندھتا ہے ؟ اگر نہیں تو شرک کیسے ؟
کیا اللہ مزار پہ جاتا ہے ؟
اگر نہیں تو پھر شرک کہاں؟
یہی وجہ ہیکہ خطیب مشرق پاسبان ملت علامہ نظامی فرمایا کرتے تھے کہ
دیوبندی بولتے ہیں مگر سمجھتے نہیں
پھر کہتے اگر سمجھتے تو بولتے کیوں؟
قارئین ''اب ذیل میں موجود انکے توحید کی ہلکی سی جھلک ملاحظہ کریں

کیا کوئ سوچ سکتا ہے کہ اللہ تعالی 'دغا' دینے والا ہے؟ نہیں ہرگز نہیں
مگر دیوبندی اللہ کو دغا باز قرار دیتے ہیں
دیوبندی مولوی محمودالحسن قران پاک کا ترجمہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ
'' *البتہ منافق دغا بازی کرتے ہیں اللہ سے-اور وہی انکو دغا دے گا*
پ5رکوع 17)
اسی آیت کا ترجمہ کرتے ہوئے مولوی فتح محمد جالندھری دیوبندی لکھتے ہیں کہ
''' *منافق ان چالوں سے اپنے نزدیک خدا کو دھوکا دیتے ہیں -یہ اسکو کیا دھوکہ دیں گے-وہ انہیں دھوکے میں ڈالنے والا ہے*
ابن تیمیہ کے نزدیک اللہ موجب بالذات نہیں
'' *عقیدہ' اللہ تعالی موجب بالذات نہیں*
(فتاوی حدیثیہ ص100)

وہابی دوبندی کے نزدیک اللہ جسم و جہت سے پاک نہیں

ابن تیمیہ کہتا ہیکہ

" *اللہ کا جسم اور جہت بھی ھے*

(ایضا)

وہابی

اللہ کا حقیقی ہاتھ مانتے ہیں

عبدالجبار سلفی لکھتا ہیکہ

" *دست خداوندی(مثل انسانوں کے) ہونا صحیح ہے*

(استوی علی العرش ص35)

وہابی دیوبندی کے نزدیک اللہ فاعل مختار نہیں

علامہ ابن حجر مکی نے ابن تیمیہ کا عقیدہ لکھا کہ وہ کہتا ہے

" *اللہ تعالی فاعل مختار نہیں*

(فتوی حدیثیہ ص100)

* آدمی جو برے کام کرسکتے ہیں وہ اللہ بھی کرسکتا ہے*

گنگوہی کے شاگرد ومرید مولوی محمودالحسن لکھتے ہیں کہ

" *افعال قبیحہ مقدور باری تعالی ہیں*

(الجہدالمقل اول ص83)

وہابی دیوبندی کے نزدیک

اللہ تعالی سے چوری شراب خوری ہوسکتی ہے

مصنف تذکرتہ الخیل لکھتا ہیکہ

" *چوری وشراب خوری وجعل وظلم سے معارضہ کم فہمی سے ناشی ہے کیونکہ معلوم ہوتا ہیکہ غلام دستگیر کے نزدیک خدا کی قدرت بندہ سے زائد ہونا ضروری نہیں حالانکہ یہ کلیہ مسلمہ اہل کلام ہے جو مقدورالعبد ہے وہ مقدوراللہ ہے*

(تذکرتہ الخیل ص135)

وہابیوں کے نزدیک اللہ بیٹا پیدا کرنے پر قادر ہے

وہابیوں کا امام ابن حزم لکھتا ہے کہ

"*اللہ تعالی اپنے لئے بیٹا بنانے پر قادر ہے اگر وہ قادر نہ ہو تو پھر عاجز ہو گا*

اللہ تعالی چالباز ہے

جماعت اسلامی کے بانی مودودی نے قرانوکی آیت کا ترجمہ کرتے ہوے لکھا

"*اور اللہ تعالی اپنی چال۔چل رہاتھا اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے*

(تفہیم القران پ9رکوع 18)

اسی طرح فتح محمد جالندھری نے بھی ترجمہ کیا

عبدالجبار اہلحدیث۔لکھتا ہیکہ

"*خدا کے عرش پر ہونے کا منکر کافر ہے*

استوی علی العرش ص 35)

پھر لکھا کہ

صحیح بات تو یہ ہیکہ اللہ بذاتہ عرش عظیم پر مستوی ہے ہرجگہ نہیں

اہلحدیث مولوی عبد الستار لکھتاہیکہ

"*خداکو ہرجگہ ماننا معتزلہ وجہمیہ وغیرہ فرقہ ضالہ کاباطل عقیدہ ہے*

(فتاوی ستاریہ2ص84)

دیکھا آپ نے یہی وہ لوگ ہیں

جو توحید کے ٹھیکیدار بنے پھرتے ہیں اور توحید سے کس قدر عاری ہیں بلکہ

جناب باری تعالی کے کس قدر گستاخ ہیں کہ

اللہ تعالی کو مختار ماننے سے انکار کررہے ہیں

اللہ تعالی کو تمام بری باتوں پر قادر تسلیم کرتے ہیں

اللہ تعالی کو اپنا بیٹا پیدا کرنے پر قادر مانتے ہیں

اللہ کو جسم وجسمانیات والا مان رہے ہیں

* تعجب ہے *

پھر بھی موحد ہیں ؟

تمام وہابیہ دیابنہ کو چیلنج ہے

کہ اپنے ان باطل عقائد۔کو قران وحدیث سے ثابت کریں

اور یہ بتائیں کہ

کس صحابی کا یہ عقیدہ تھا؟

--------- ------------------

حسن نوری دوآبہ وزیر گنج گونڈہ یوپی

+918485880123

قارئین و ناظرین آپ حضرات کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ہمارے مولانا حسن نوری گونڈوی کی کتابیں جو بالکل مدلل دلائل و براہین سے روشناس ہے اور جن کے دلائل و براہین سے وہابیہ دیابنہ میں کھلبلی مچی ہوئی ہے ان میں چند کتابیں جو قابل اعتماد ہیں

نیچے ملاحظہ فرمائیں

(المشتہر) محمد مشفق رضا نوری کشنگنجوی